8واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 26 مئی 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل اور سماجی بہبود و بیت المال

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے بنائی گئی لیبر کالونیوں کی تفصیلات

*606: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے تعمیر کردہ لیبر کالونیوں کی تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ کالونیاں کب تعمیر کی گئیں، ضلع وار تفصیل بتائی جائے؟

(ج) سال 2008 سے آج تک کتنی کالونیاں بنائی گئیں اور ان پر کتنی لاگت آئی، تفصیل الگ الگ کالونی وائز فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے مزدوروں کو رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لئے 29 لیبر کالونیاں بنائی گئی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالونی کا نام	کہاں واقع ہے / تحصیل و ضلع
01	مدینہ لیبر کالونی گجرات	بھمبر روڈ گجرات
02	کلیم شہید لیبر کالونی، فیصل آباد	چک نمبر 124 / ج ب، نڑوالا روڈ فیصل آباد
03	حسین شہید سہروردی لیبر کالونی، فیصل آباد	چک نمبر 241 / آر بی جھنگ روڈ فیصل آباد
04	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد	چک نمبر 207 شیخوپورہ روڈ، حاجی آباد، فیصل آباد
05	محمد بن قاسم لیبر کالونی، فیصل آباد	چک نمبر 194 آر، بی شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد
06	ٹیپو سلطان لیبر کالونی فیصل آباد	چک نمبر 76 آر بی، رسول پورہ کھرڑیانوالہ جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد

07	راجہ غضنفر علی خان، لیبر کالونی فیصل آباد	چک نمبر 228 آر ٹی بی، مکوآنہ فیصل آباد
08	آئی آئی چندریگر لیبر کالونی فیصل آباد	جڑانوالہ روڈ، نزد حسین شوگر ملز جڑانوالہ فیصل آباد
09	512 ملٹی سٹوری فلیٹس فیصل آباد	جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد
10	علامہ اقبال لیبر کالونی، سیالکوٹ	پسرور روڈ نزد گلشن اقبال پارک سیالکوٹ
11	272 ملٹی سٹوری فلیٹس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور	خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور
12	نشتر لیبر کالونی لاہور	فیروزپور روڈ، نزد گلیکسو فیکٹری، لاہور
13	گلشن لیبر کالونی، گوجرانوالہ	نزد کمشنر، انکم ٹیکس آفس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
14	لیبر کالونی، رحیم یار خان	نزد گلشن عثمان سکیم، رحیم یار خان
15	شیر بنگال لیبر کالونی فیزI، تحصیل شیخوپورہ	راناٹاؤن، جی ٹی روڈ شیخوپورہ
16	شیر بنگال لیبر کالونی فیزII، تحصیل شیخوپورہ	راناٹاؤن، جی ٹی روڈ، شیخوپورہ
17	لیبر کالونی کالا شاہ کاکو ڈسٹرکٹ شیخوپورہ	جی ٹی روڈ بالمقابل راوی ریان فیکٹری ضلع شیخوپورہ
18	ساہو کی ملیاں لیبر کالونی شیخوپورہ	نزد جوئیاں والہ موڑ، شیخوپورہ
19	قاسم پور لیبر کالونی، ملتان	بہاولپور روڈ نزد بائی پاس، ملتان
20	لیبر کالونی، جہلم	جہلم
21	ورکرز سٹی میاں چنوں	نزد دربار میاں چنوں
22	گلبہار لیبر کالونی، بوریوالا	متصل بوریوالا ٹیکسٹائل ملز تحصیل بوریوالا
23	لیبر کالونی، ساہیوال	نزد طارق بن زیاد کالونی ساہیوال
24	گلگشت لیبر کالونی، ساہیوال	طالب والہ روڈ، سرگودھا
25	لیبر کالونی، ٹوبہ ٹیک سنگھ	اکال والا روڈ، ٹوبہ ٹیک سنگھ

26	لیبر کالونی کمالیہ	ڈولڑی شریف روڈ چک نمبر 709 گ ب کمالیہ
27	لیبر کالونی جھنگ	چنیوٹ روڈ، جھنگ
28	لیبر کالونی ڈیفنس روڈ، لاہور	ڈیفنس روڈ، رائیونڈ روڈ نزد بھوبتیاں چوک کا مسیٹس انسٹیٹیوٹ، لاہور
29	لیبر کالونی مظفر گڑھ	ڈی جی خان روڈ، مظفر گڑھ

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے تعمیر کردہ لیبر کالونیوں کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالونی کا نام	تعمیراتی کام شروع ہونے کی تاریخ
	ضلع گجرات	
01	مدینہ لیبر کالونی گجرات	1999
	ضلع فیصل آباد	
02	کلیم شہید لیبر کالونی، فیصل آباد	1987
03	حسین شہید سہروردی لیبر کالونی، فیصل آباد	1987
04	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد	1987
05	محمد بن قاسم لیبر کالونی، فیصل آباد	1987
06	ٹیپو سلطان لیبر کالونی فیصل آباد	1992
07	راجہ غضنفر علی خان، لیبر کالونی فیصل آباد	1975
08	آئی آئی چندریگر لیبر کالونی فیصل آباد	1987
09	512 ملٹی سٹوری فلیٹس فیصل آباد	1976
	ضلع سیالکوٹ	
10	علامہ اقبال لیبر کالونی، سیالکوٹ	2002

ضلع لاہور

11	272ملٹی سٹوری فلیٹس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور	1997
12	نشتر لیبر کالونی لاہور	1987
13	لیبر کالونی ڈیفنس روڈ، لاہور	2009

ضلع گوجرانوالہ

14	گلشن لیبر کالونی، گوجرانوالہ	1977

ضلع رحیم یار خان

15	لیبر کالونی، رحیم یار خان	2002

ضلع شیخوپورہ

16	شیر بنگال لیبر کالونی فیز I، تحصیل شیخوپورہ	2000
17	شیر بنگال لیبر کالونی فیز II، تحصیل شیخوپورہ	2002
18	لیبر کالونی کالا شاہ کاکو ڈسٹرکٹ شیخوپورہ	1988
19	ساہو کی ملیاں لیبر کالونی شیخوپورہ	1977

ضلع ملتان

20	قاسم پور لیبر کالونی، ملتان	1987

ضلع جہلم

21	لیبر کالونی، جہلم	1991

ضلع خانیوال

22	ورکرز سٹی میاں چنوں	2004

ضلع وہاڑی

23	گلبہار لیبر کالونی، بوریوالا	1987

ضلع ساہیوال

24	لیبر کالونی، ساہیوال	1992

ضلع سرگودھا

25	گلگشت لیبر کالونی، سرگودھا	1992

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

26	لیبر کالونی، ٹوبہ ٹیک سنگھ	1988
27	لیبر کالونی کمالیہ	1987

ضلع جھنگ

28	لیبر کالونی جھنگ	1987

ضلع مظفر گڑھ

29	لیبر کالونی مظفر گڑھ	2008

(ج) سال 2008 سے آج تک 2 لیبر کالونیاں بنائی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

1) لیبر کالونی ڈیفنس روڈ، لاہور جس کی منظور شدہ لاگت 2,177.200 ملین روپے ہے۔

2) لیبر کالونی مظفر گڑھ، جس کی منظور شدہ لاگت 407.089 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2013)

صوبہ بھر میں اجتماعی شادیوں کے لیے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*768: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت اجتماعی شادیوں کا پروگرام صوبہ بھر میں خصوصاً دیہات میں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا محکمہ بھی اس کار خیر میں مالی تعاون کرتا ہے اگر ہاں تو کتنا نیز ان اجتماعی شادیوں کا طریقہ کار کیا ہے، اس سلسلہ میں غریب سائل کہاں رابطہ کرے، تفصیل بتائیں؟

(ج) محکمہ کے پاس 2011ء اور 2012ء میں کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور چھان بین کے بعد کتنی اجتماعی شادیوں کا انتظام کیا گیا، تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) جی ہاں حکومت غیر سرکاری رفاہی اداروں کے ساتھ ملکر اجتماعی شادیوں کا پروگرام صوبہ بھر میں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) محکمہ اس سلسلہ میں وہ غیر سرکاری رفاہی انجمنیں جو کہ کم از کم دس اور زیادہ سے زیادہ پچاس شادیاں کروانے کا ارادہ رکھتی ہوں وہ پنجاب بیت المال کونسل سے رجوع کریں گی تو ان کی پچاس ہزار فی جوڑا مالی امداد کی جا سکتی ہے۔ لیکن اس کا انحصار دستیاب فنڈز پر ہے۔

(ج) چونکہ یہ فیصلہ پنجاب بیت المال کونسل کے اجلاس منعقدہ مورخہ 2014-5-5 میں کیا گیا ہے لہذا گزشتہ سالوں اس سلسلے میں کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2013)

سوشل سکیورٹی کے ہسپتالوں میں جدید آلات و دیگر تفصیلات

*1126: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے مختلف سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں کس قسم کے جدید آلات نصب کئے گئے ہیں، مثلاً ایم آر آئی اور ڈیجیٹل ایکسرے مشینیں وغیرہ؟

(ب) کیا مذکورہ ہسپتال مختلف اقسام کی لیبارٹری سہولیات سے لیس ہیں؟

(ج) کیا مریضوں کو اپنے ٹیسٹ مقامی پرائیویٹ لیبارٹریوں اور کلینکوں سے کرانے کا کہا جاتا ہے، تفصیل سے معزز ایوان کو مطلع کریں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ سماجی تحفظ کے زیر انتظام 13 بڑے سوشل سکیورٹی ہسپتال پنجاب بھر میں تحفظ یافتہ مریض کارکنان کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرنے کے لیے قائم کئے گئے ہیں۔ مذکورہ ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی غرض سے آنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو بیماریوں کی تشخیص کے لئے جدید طبی آلات و مشینری کی سہولیات مہیا ہیں۔ ادارہ سماجی تحفظ کے تمام ہسپتال جدید طبی آلات و مشینری سے لیس ہیں۔ ہر ہسپتال میں نصب جدید آلات و مشینری کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! ادارہ ہذا کے زیر انتظام قائم مذکورہ بالا ہسپتالوں میں موجود لیبارٹریوں میں بیماریوں کی تشخیص کے لئے آنے والے مریضوں کو ہر قسم کی لیبارٹری سہولیات میسر ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	لیبارٹری سہولیات
1	بلڈ کیمسٹری
2	ہیماٹالوجی
3	ہسٹوپتھالوجی
4	سیرالوجی
5	کلینکل پتھالوجی

6	مائیکرو بائیولوجی

جبکہ نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور میں تشخیصی نیو کلیئر سکین کی سہولت بھی میسر ہے۔

(ج) ادارہ ہذا کے قائم کردہ تمام ہسپتالوں میں کسی بھی مریض کو ٹیسٹوں کے لئے پرائیویٹ لیبارٹری اور کلینک میں نہیں بھیجا جاتا تاہم اگر کسی تجویز کردہ ٹیسٹ کی سہولت ہسپتال ہذا میں میسر نہیں ہے تو وہ ٹیسٹ ہسپتال اپنے اخراجات پر معاہدہ کردہ لیبارٹریوں سے کرواتا ہے۔ مزید برآں، اگر ماہرین ڈاکٹرز کوئی خاص قسم کا ٹیسٹ تجویز کرتے ہیں تو وہ ہسپتال ہذا کے میڈیکل بورڈ کے ذریعے متعلقہ لیبارٹریوں کو بھیج دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2013)

ضلع جہلم: گھر سے بھاگے گمشدہ بچوں کی بازیابی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1167: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود لاوارث، گھر سے بھاگے ہوئے گم شدہ بچوں اور بچیوں کی بازیابی کے لیے کیا خدمات سرانجام دے رہا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) 2010 تا 2013 ضلع جہلم میں کتنے لاوارث گھر سے بھاگے ہوئے گم شدہ بچوں اور بچیوں کو بازیاب کرایا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود لاوارث اور گھر سے بھاگے ہوئے گمشدہ بچوں اور بچیوں کی بازیابی کیلئے نگہبان کے نام سے آٹھ ادارے ڈویژن کی سطح پر چلا رہا ہے۔

1۔ لاہور 2۔ گوجرانوالہ 3۔ راولپنڈی، 4۔ فیصل آباد، 5۔ سرگودھا، 6۔ ملتان، 7۔ بہاولپور، 8۔ ڈیرہ غازی خان، ان اداروں کی دوسال کی خدمات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2010 سے اگست 2013 تک ضلع جہلم کا ایک بچہ نگہبان راولپنڈی کے ذریعے بازیاب کروایا گیا اور جہلم میں والدین کے حوالے کیا گیا جس کا نام اور پتہ درج ذیل ہے۔ نواب احمد ولد شفیق احمد مشین محلہ جہلم

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2014)

ضلع شیخوپورہ: ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1199: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ کے تحت کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں دی گئی اور کن کن مدات میں خرچ کی گئی، آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، خالی اسامیاں پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں مزید ہسپتال / ڈسپنسریاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت تحفظ یافتہ کارکنان کو نقد مالی فوائد اور مفت طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ادارہ سماجی تحفظ کے زیر انتظام ضلع شیخوپورہ میں ایک دفتر سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ شیخوپورہ، ایک سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ اور 05 طبی مراکز قائم ہیں۔ جن میں 01 سوشل

سکیورٹی میڈیکل سنٹر، 01 سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر اور 03 ڈسپنسریاں شامل ہیں ان کے نام و پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال و ڈسپنسری	پتہ جات
1	سوشل سکیورٹی ہسپتال	مین فیصل آباد شیخوپورہ
2	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر	فیروزوٹواں
3	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	روپا فل
4	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	دھنت پورہ
5	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	کھاریاں والا
6	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	چاندی کوٹ

(ب) ضلع شیخوپورہ میں تحفظ یافتہ کارکنان کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ان کی آسانی کے پیش نظر شیخوپورہ کے علاقے میں 2013-02-28 کو 50 بستروں پر مشتمل ایک سوشل سکیورٹی ہسپتال قائم کیا گیا ہے۔ لہذا مالی سال 13-2012ء میں ضلع شیخوپورہ کے تحفظ یافتہ کارکنان کو مفت طبی سہولیات و ادویات مہیا کرنے کی مد میں مختص کیے جانے والے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

بجٹ و اخراجات کی تفصیل برائے سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ مارچ 2013ء تا اگست 2013ء

(بابت 06 ماہ)

مالی سال	مختص بجٹ	اخراجات
13-2012ء	1,92,55,000/- (1 کروڑ 92 لاکھ 55 ہزار)	6907273/- (69 لاکھ 7 ہزار 2 سو 73)

ضلع شیخوپورہ میں قائم طبی مراکز میں تحفظ یافتہ کارکنان کو مالی سال 12-2011ء میں پہلے شاہدرہ ڈائریکٹوریٹ کے تحت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جا رہی تھیں۔ تاہم یہی سہولیات ضلع شیخوپورہ

کے تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو گزشتہ برس 06اکتوبر 2012ء سے شیخوپورہ ڈائریکٹوریٹ کے تحت فراہم کی جارہی ہیں۔

چنانچہ شیخوپورہ ڈائریکٹوریٹ کے قیام سے پہلے سال 12-2011ء میں شاہدرہ ڈائریکٹوریٹ کے ذریعے سہولیات بہم پہنچائی جاتی تھیں جو 06اکتوبر 2012ء سے شیخوپورہ ڈائریکٹوریٹ کے قیام کے بعد طبی امداد (A) اور نقد مالی معاوضہ جات (B) کی مدات میں بجٹ میں مختص اور خرچ ہونے والی رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(A)

بجٹ اور اخراجات برائے طبی امداد مالی سال 12-2011ء اور 13-2012ء

مالی سال	بجٹ برائے طبی امداد	اخراجات برائے طبی امداد
12-2011ء شاہدرہ ریجن سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ (بشمول شیخوپورہ)	-/89,455,000 (8کروڑ 94لاکھ 55ہزار روپے)	-/86,742,145 (8کروڑ 67لاکھ 42ہزار 1سو45روپے)
13-2012ء ڈائریکٹوریٹ شیخوپورہ (06اکتوبر 2012ء سے)	-/11,535,000 (1کروڑ 15لاکھ 35ہزار روپے)	-/6907275 (69لاکھ 7ہزار 2سو75روپے)

(B)

بجٹ اور اخراجات برائے نقد مالی معاوضہ جات مالی سال 12-2011ء اور 13-2012ء

مالی سال	بجٹ برائے نقد مالی معاوضہ جات	اخراجات برائے نقد مالی معاوضہ جات

2011-12ء شاہدرہ ریجن سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ (بشمول شیخوپورہ)	-/31,990,000 (3کروڑ19لاکھ90ہزار)	-/31,367,830 (3کروڑ13لاکھ67ہزار8سو30)
2012-13ء ڈائریکٹوریٹ شیخوپورہ (06اکتوبر2012ء سے)	-/10,668,000 (1کروڑ6لاکھ68ہزار)	-/9,462,434 (94لاکھ62ہزار4سو34)

(ج) ضلع شیخوپورہ میں قائم سوشل سکیورٹی ہسپتال وطبی مراکز ہیں دوران مالی سال 2013-14ء میں ڈاکٹروں کی منظور شدہ، تعینات شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سوشل سکیورٹی ہسپتال وطبی مراکز	ڈاکٹروں کی منظور شدہ اسامیاں	ڈاکٹروں کی تعینات شدہ	ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کی تعداد
ایس ایم او (طبی مراکز)	03	02	01
میڈیکل سپیشلسٹ	01	–	01
چائلڈ سپیشلسٹ	01	–	01
آئی سپیشلسٹ	01	–	01
پیتھالوجسٹ	01	–	01
ٹوٹل:	07	02	05

سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ کے قیام 28-02-2013 سے لیکر اب تک یہ آسامیاں خالی ہیں چونکہ بھرتیوں پر حکومت پنجاب نے پابندی عائد کی ہوئی ہے جیسے ہی یہ پابندی اٹھائی جائیگی خالی اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل فوری طور پر شروع کر دیا جائے گا۔

(د)فی الحال مندرجہ بالا ہسپتال وطبی مراکز ضلع شیخوپورہ اوراس سے ملحقہ علاقوں کے تحفظ یافتہ کارکنان کی صحت ومالی سہولیات کی فراہمی کے لئے کافی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7دسمبر 2013)

ضلع راولپنڈی: محکمہ سماجی بہبود کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1352: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راولپنڈی میں خواتین کے لئے محکمہ کے تحت کتنے ادارہ جات کام کررہے ہیں؟

(ب) کیاان اداروں میں خواتین کو کوئی ہنر بھی سکھایا جاتا ہے ان اداروں کے اپنے ذرائع آمدن بھی ہیں اگر نہیں تو یہاں پر رہنے والی خواتین کے کھانے پینے کے انتظام کیلئے کون فنڈز فراہم کرتا ہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنی خواتین کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لئے روزگار فراہم کیا گیا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ خواتین کو ہنر سکھا کر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے ٹاؤن کی سطح پر صنعت زار کا منصوبہ 07-2006 میں شروع کیا گیا تھا، وہ کن مراحل میں ہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 17جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12ستمبر 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) ضلع راولپنڈی میں خواتین کی فلاح وبہبود کیلئے 06ادارہ جات کام کررہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔صنعت زار 2۔کاشانہ 3۔دارالامان 4۔دارالفلاح 5 سلائی مرکز 6۔جیل پراجیکٹ

(ب)ان اداروں کے کوئی ذرائع آمدن نہ ہے، حکومت سالانہ بجٹ برائے اخراجات فراہم کرتی ہے۔

(ج) محکمہ کا مقصد صرف مذکورہ خواتین وبچیوں کو تربیت دینا ہے، جس کے تحت وہ گھر بیٹھ کر روزگار کمانے کے قابل ہو جاتی ہیں، ان اداروں سے سالانہ تقریباً700 خواتین تربیت حاصل کرتی ہیں۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے اور یہ منصوبہ شروع کیا گیا تھا جس کے تحت ضلع راولپنڈی میں تحصیل کی سطح پر رفاعی ادارہ جات جو کہ خواتین کو ہنر سکھانے کا کام کر رہے ہیں ان میں سے پانچ کو سب صنعت زار کے طور پر کام کرنے کیلئے ہدایات دی گئی تھیں جو تاحال جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2014)

ضلع فیصل آباد: رجسٹرڈ اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1273: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت سے کون کون سی فیکٹری / کارخانہ اور صنعتی و دیگر ادارہ جات رجسٹرڈ ہے؟

(ب) ان میں کل ملازمین / لیبر کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان سے محکمہ محنت ماہانہ کتنی رقم وصول کرتا ہے اور کس کس مد / سلسلہ میں وصول کرتا ہے؟

(د) اس رقم کی وصولی پر محکمہ ان اداروں کے ورکر / لیبر کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟

(ہ) اس وقت کس کس ادارہ سے کتنی رقم وصول کرنا ہے، ان اداروں کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت تحت رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی ادارہ جات کی تعداد 8747 ہے

(ب) مذکورہ اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی کل تعداد 1,55,100 ہے

(ج)ادارہ سماجی تحفظ مذکورہ بالااداروں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں10,09,79,509روپے وصول کر چکا ہے۔

(د)مذکورہ ضلع میں محکمہ نے تحفظ یافتہ کارکنان کی فلاح کے لئے صنعتی علاقوں کے نزدیک طبی مراکز و ہسپتال قائم کر رکھے ہیں تاکہ مریضوں کو بروقت طبی امداد و دیگر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ادارہ ہذا کی جانب سے سماجی تحفظ کے قوانین کے مطابق مذکورہ بالا کارکنان کو بیماری و دیگر صورتوں میں جو سہولیات فراہم کی جاتی ہیں،ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے اہل ورکرز کو درج ذیل سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

میرج گرانٹ:مزدور کی بچیوں اور خواتین ورکرز کو ان کی اپنی شادی پر مبلغ ایک لاکھ روپیہ گرانٹ دی جاتی ہے۔

ڈیتھ گرانٹ:مزدور کی وفات کی صورت میں مبلغ پانچ لاکھ روپیہ بیوہ / ورثا کو ادا کیا جاتا ہے۔

ٹیلنٹ سکالرشپ:مزدور کا جو بچہ میٹرک کے بعد تعلیم حاصل کرتا ہے اس کو سکالرشپ ادا کیا جاتا ہے۔

ورکر ویلفیئر سکول: ضلع بھر میں ورکرز کے بچوں کے 4 سکول کام کر رہے ہیں جس میں مزدوروں کے بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے۔

رہائشی سہولتیں: ضلع بھر میں ورکرز کی رہائش کے لیے 8 لیبر کالونیاں بنائی گئی ہیں۔

(ہ) جن رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی اداروں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کے بقایا جات کی مد میں مبلغ 35,00,99,057روپے وصول کرنا ہیں ان کے نام اور رقم کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)</u>

ضلع گوجرانوالہ: میرج گرانٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1620: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2009 تا 2012 میں میرج گرانٹ کی مد میں ضلع گوجرانوالہ کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) میرج گرانٹ کے لئے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) کتنے افراد کی امداد کی گئی اور کتنے افراد کی درخواستیں مسترد ہوئیں؟

(د) ان کی منظوری دینے والی اتھارٹی کا نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) اس مد سے مالی امداد کے لئے کن کن اتھارٹی سے Documents کی تصدیق درخواست دہندہ کو کروانا ضروری ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) مالی سال 2009 سے 2012 میں میرج گرانٹ کی مد میں ضلع گوجرانوالہ کو پنجاب بیت المال کونسل کی جانب سے مبلغ۔/4333017 (تینتالیس لاکھ تینتیس ہزار سترہ روپے) موصول ہوئے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ کو میرج گرانٹ کیلئے 376 درخواستیں موصول ہوئیں۔

(ج) 284 مستحق افراد کی میرج گرانٹ کی درخواستوں پر امداد جاری کی گئی اور 92 درخواستیں مسترد ہوئیں۔ جن مستحق افراد کو امداد دی گئی ان کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چیئرمین ضلع بیت المال کمیٹی گوجرانوالہ جناب حاجی شیخ ثروت اکرام و ممبران ڈسٹرکٹ بیت المال کمیٹی، ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفئیر / سیکرٹری بیت المال کمیٹی، گریڈ 19

(ہ) میرج گرانٹ کی درخواستیں، درخواست دہندہ کو ذاتی طور پر جاننے والے دو معززین علاقہ سے تصدیق کروانے کے بعد دفتر ہذا میں جمع ہوتی ہیں، اس کے بعد ممبران ضلع بیت المال کمیٹی گھر گھر جا کر اپنی انکوائری رپورٹ تحریر کرتے ہیں جن میں مکمل تفصیل درج ہوتی ہے پھر ضلع کمیٹی کی میٹنگ میں پیش کی جاتی ہیں۔ ضلع کمیٹی درخواست پر امداد جاری کرنے کی منظوری دیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2014)

ضلع اوکاڑہ: محکمہ محنت کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1405: جناب جاوید اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ان کے نام و عہدہ سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان دفاتر میں Strength کے مطابق ملازمین نہ ہیں؟

(د) کیا حکومت ان دفاتر میں Strength کے مطابق ملازمین کی تعداد کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 18 ستمبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ محنت کے تحت مندرجہ ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

(I) ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر ویلفیئر

(II) سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ

(III) 50 بستروں پر مشتمل ایک سوشل سکیورٹی ہسپتال اور 03 طبی مراکز قائم ہیں۔ ان کے نام و پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	پتہ جات
1	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی	W-31 بلاک مین روڈ، گورنمنٹ کالونی، اوکاڑہ
2	کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال	علاقہ اقبال روڈ، اوکاڑہ
3	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	عبداللہ شوگر ملز حجرہ
4	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	رینالہ خورد
5	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	بابا فرید شوگر ملز، اوکاڑہ

(ب) ضلع دفاتر لیبر ویلفیئر میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 10 ہے۔ جن کے نام و عہدہ حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	طاہر اقبال	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر	17
2	عبدالرشید	مینجر ایمپلائمنٹ ایکسچینج	17 (قبل از ریٹائرمنٹ رخصت پر ہے)
3	محمد افضل	لیبر آفیسر	16
4	سید عرفان اقبال	لیبر آفیسر	16
5	عمران سرور	لیبر آفیسر	16
6	شمس الحق	سٹینو گرافر	12
7	محمد نعیم خان	سینئر کلرک	09
8	تنویر احمد	نائب قاصد	02
9	علی شیر	نائب قاصد	02

10	شہادت علی	چوکیدار	02

ضلع میں قائم سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ، ہسپتال اور طبی مراکز میں بالترتیب 23، 29 اور 109 ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان ملازمین کی عہدہ وگریڈ وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے چونکہ حکومت پنجاب نے نئی بھرتی پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔اس لیے خالی اسامیوں پر ملازمین کی بھرتی نہ ہو سکتی ہے۔

(د) فی الحال حکومت نے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ جونہی حکومت بھرتیوں سے پابندی اٹھائے گی بھرتیوں کا عمل شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2014)

ضلع لاہور: بچیوں کی شادی کے لئے رکھی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*1701: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) غریب والدین کی بچیوں کی شادی کے لئے ضلع لاہور کے لئے سال 14-2013ء کل کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(ب) غریب والدین اپنی بیٹی کی شادی کے لیے بیت المال سے کس طریقہ کار سے امداد لے سکتے ہیں؟

(ج) غریب بچی کی شادی پر بیت المال کتنی رقم دیتا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) غریب والدین کی بچیوں کی شادی کیلئے ضلع لاہور کیلئے مالی سال 14۔2013 میں مبلغ۔/1765104 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب)بیت المال قواعد کے مطابق والدین بیٹی کے نکاح کے بعد 90 دن کے اندر اپنی درخواست اپنے متعلقہ چیئرمین بیت المال کمیٹی کے دفتر جمع کرائے گا اور چھان بین کے بعد مستحق قرار پانے کے بعد انہیں مالی امداد دی جاسکتی ہے۔ استحقاق طے کرتے وقت مندرجہ زیل ترجیحات کو بالترتیب مدنظر رکھا جاتا ہے۔

1۔ بیوائیں

2۔یتیم بچیوں کے غریب سرپرست

3۔ غریب اور نادار والدین

(ج)غریب والدین کو بچی کی شادی کیلئے مبلغ۔/35000 روپے کی رقم مختص ہے اس سے تجاوز نہیں کرسکتے البتہ فنڈ کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر متعلقہ ضلعی بیت المال کمیٹی اس میں کمی کرنے کی مجاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2014)

ضلع لاہور: ورکرز کی جانب سے میرج، ڈیتھ گرانٹ، ٹیلنٹ سکالرشپ کی وصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2424: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع لاہور میں ورکرز کی طرف سے میرج، ڈیتھ گرانٹ اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی گزشتہ سال ضلعی سکروٹنی کمیٹی کو کتنی درخواستیں وصول ہوئیں اور کتنے بچوں کو کتنی رقم کا ٹیلنٹ سکالرشپ جاری کیا گیا؟

(ب) میرج گرانٹ کی ضلع لاہور میں 2012 میں کتنی درخواستیں ورکرز کی وصول ہوئیں۔ کتنے ورکرز کو کتنی گرانٹ دی گئی؟ جن فیکٹریز کے ورکرز کو میرج گرانٹ فراہم کی گئی ان کے مالکان کے نام اور فیکٹریز کے ناموں سے بھی مطلع فرمائیں؟

(ج) ورکرز کی طرف سے ڈیتھ گرانٹ کی 2012 میں ضلع لاہور میں کتنی درخواستیں وصول ہوئیں، کتنے ورکرز کے لواحقین کو کتنی رقم بطور گرانٹ ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں ورکرز کی طرف سے میرج گرانٹ کی 1479 درخواستیں، ڈیتھ گرانٹ کی 159 درخواستیں اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی 1143 درخواستیں ڈسٹرکٹ سکروٹنی کمیٹی لاہور کو سال 2012 میں وصول ہوئیں اور 495 ورکرز کے بچوں کو ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں 14,230,098 روپے کی رقم جاری کی گئی۔ مزید یہ کہ 447 درخواستیں گرانٹ کے حصول کے لیے مروجہ شرائط پوری نہ ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ سکروٹنی کمیٹی لاہور نے نامنظور کر دیں۔ البتہ 201 درخواستیں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے نامکمل ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر لاہور کو واپس کر دی گئیں۔

(ب) سال 2012 میں میرج گرانٹ کے لیے ورکرز کی 1479 درخواستیں ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر لاہور کے دفتر میں وصول ہوئیں۔ 275 درخواستیں گرانٹ کے حصول کے لیے مروجہ شرائط پوری نہ ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ سکروٹنی کمیٹی لاہور نے نامنظور کر دیں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر لاہور نے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کو 1204 درخواستیں برائے گرانٹ ارسال کیں۔ 68 درخواستیں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے نامکمل ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر لاہور کے دفتر کو واپس کر دی گئیں۔ دورانِ سال 2012 کے شادی گرانٹ کیسز کی مد میں کوئی رقم تقسیم نہ ہوئی۔ البتہ 2012 میں شادی گرانٹ کے سابقہ 59 کیسز کی مد میں 3,730,000 روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ سال 2012 کے شادی گرانٹ کے 1136 کیسز ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کے پاس فنڈز کے اجراء کے لیے بھیج دیے گئے ہیں

۔فنڈز کی فوری فراہمی کی کوششیں جاری ہیں۔ فنڈز کی وصولی کے بعد فوراً متعلقہ ورکرز کو ادائیگی کر دی جائے گی۔ فیکٹریز کے ناموں کی لسٹ بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 2012 میں مرحوم ورکرز کے لواحقین کی طرف سے ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر لاہور کے دفتر میں ڈیتھ گرانٹ کی 159 درخواستیں وصول ہوئیں۔ 37 درخواستیں گرانٹ کے حصول کے لیے شرائط پر پوری نہ ہونے کی بنا پر ڈسٹرکٹ سکروٹنی کمیٹی لاہور نے نامنظور کر دیں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر لاہور نے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کو 122 درخواستیں برائے اجراء چیک ارسال کیں۔ البتہ 19 درخواستیں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے نامکمل ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر لاہور کو واپس کر دی گئیں۔ سال 2012 کے 102 ڈیتھ گرانٹ کیسز کی مد میں 46,900,000 روپے کی رقم ادا کی گئی ہے۔ سال 2012 ڈیتھ گرانٹ کے ایک کیس میں ابھی تک ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد نے فنڈز مہیا نہ کیے ہیں۔ فنڈز موصول ہونے پر متعلقہ ورکر کو فوراً ادائیگی کر دی جائے گی۔ درج بالا گرانٹس کے حوالے سے جملہ تفصیلات ٹیبل کی شکل میں بطور ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

لاہور: گھروں سے بھاگے لاوارث بچوں کی بازیابی کے لئے بنائے گئے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2490: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں گھروں سے بھاگے ہوئے لاوارث، گم شدہ بچوں / بچیوں کی بازیابی کے لئے کون کون سے ادارے سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) یہ ادارے کہاں کہاں واقع ہیں، حکومت کی طرف سے ان اداروں سے رابطہ اور نگرانی کا کیا اہتمام ہے، گم شدہ اور گھروں سے بھاگے ہوئے بچوں / بچیوں کو ان کے والدین تک پہنچانے کے لئے کیا انتظامات کیے جاتے ہیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ لاہور میں ایسے ادارے غیر سرکاری سطح پر بغیر کسی حکومتی منظوری اور نگرانی کے چل رہے ہیں۔جہاں گھروں سے ورغلا کر لائی ہوئی نوجوان بچیوں یا اپنی مرضی سے شادی کرنے والی بچیوں کو ان کے والدین کے سپرد کرنے کی بجائے اپنے پاس رکھ کر ان کے والدین کے خلاف برین واشنگ (Brain Washing) کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) اس وقت لاہور میں گھروں سے بھاگے ہوئے لاوارث گمشدہ بچوں / بچیوں کی بازیابی کیلئے مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔ سرکاری نگہبان سنٹر لاہور۔

2۔ غیر سرکاری: ادارہ خدمت انسانیت

3۔ Child Help Council

(ب)

1۔ سرکاری نگہبان سنٹر لاہور: چوہدری کالونی سمن آباد، لاہور

2۔ غیر سرکاری (ادارہ خدمت انسانیت): لیاقت چوک سبزہ زار، لاہور

3۔ چائلڈ ہیلپ کونسل (Child Help Council) آٹو مارکیٹ بادامی باغ، لاہور

سرکاری اداروں کی رابطہ اور نگرانی کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر، لاہور کی ہے جبکہ غیر سرکاری اداروں کی رابطہ اور نگرانی کی ذمہ داری ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر کی ہے۔ سرکاری ادارے کے پاس اپنی گاڑی موجود ہے جس میں لاہور شہر کے گمشدہ بچوں کو ان کے گھروں کے پتوں کو تلاش کرنے کے بعد ان گھروں / والدین تک پہنچایا جاتا ہے جبکہ دوسرے شہروں کے بچوں کو ان کے

متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفئیر وبیت المال پنجاب کی وساطت سے تلاش کرنے کے بعد ان کے والدین کے حوالہ کیا جاتا ہے۔

غیر سرکاری ادارے: یہ ادارے اپنے ذریعے سے والدین کو تلاش کرنے کے بعد مکمل چھان بین اور تسلی کے بعد بچے کو والدین کے حوالے کر دیتے ہیں۔اس کے علاوہ ایسے بچے جن کا کوئی پتہ معلوم نہیں ہوتا ان کو سرکاری ادارہ نگہبان سنٹر، لاہور کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود پنجاب کے تحت قائم ادارہ نگہبان سنٹر، لاہور اور دسری رجسٹرڈ ویلفیئر سوسائٹی میں صرف اور صرف بچوں کی بازیابی کے لئے خدمات سرانجام دی جاتی ہیں۔ نوجوان بچیوں کو ان اداروں میں نہیں رکھا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

لاہور: محکمہ لیبر کے سکولوں میں خالی اسامیوں کی تعداد کے بارے میں تفصیلات

*3489: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لیبر کے تحت لاہور کے سکولوں میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے کہاں کہاں خالی ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں ٹیچرز اور نان ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ج) ان اداروں میں ٹیچرز اور نان ٹیچنگ سٹاف کو کون کونسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) ان اداروں میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ہ) ان اداروں میں خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ لیبر کے تحت لاہور کے سکولوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں ٹیچرز اور نان ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کا اختیار ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے پاس ہے۔

(ج) ان اداروں میں ٹیچرز اور نان ٹیچنگ سٹاف کو دیگر صوبائی ملازمین سے بہتر تنخواہ اور الاؤنسز دیئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ فری میڈیکل کی سہولت دی جا رہی ہے۔

(د) اس وقت حکومت کی طرف سے بھرتیوں پر پابندی ہے۔ پابندی ہٹانے کے لیے سمری وزیراعلیٰ کو ارسال کر دی گئی ہے۔

(ہ) ان اداروں میں خالی اسامیاں پر وزیراعلیٰ سے سمری کی منظوری کے بعد فوری طور پر بھرتی شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

ضلع ساہیوال: غریبوں اور فلاحی کاموں پر خرچ کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2697: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم سال وائز بیت المال پنجاب کی جانب سے موصول ہوئی؟

(ب) اس رقم سے کتنی غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی فلاحی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(ج)ان سالوں کے دوران جو فلاحی کام اس ضلع میں سرانجام دیئے گئے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع ساہیوال کو 2011-12ء اور 2012-13ء کے دوران درج ذیل رقم پنجاب بیت المال سے موصول ہوئی۔

2011-12ء	2012-13ء
13,153,787/-	2,360,104/-

(ب)ان سالوں کے دوران فلاحی ادارہ جات اور غرباء میں تقسیم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	2011-12ء	2012-13ء
1۔فلاحی ادارہ جات	150,000/-	1,150,000/-
2۔غرباء میں تقسیم کی گئی رقم	7,593,500/-	4,733,000/-

(ج) سال 2011-12 کے دوران فلاحی ادارہ جات میں تقسیم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام رفاہی ادارہ جات	نام منصوبہ	دی گئی رقم
1۔سوچ ویلفیئر آرگنائزیشن، ساہیوال	فری ڈسپنسری	50,000/-
2۔باہو ویلفیئر سوسائٹی، ساہیوال	فری ڈسپنسری	50,000/-
3۔ سوشل ویلفیئر سوسائٹی چکنمبر 92/6-R، ساہیوال	تعمیر بلڈنگ برائے دستکاری	50,000/-

سال 2012-13 کے دوران فلاحی ادارہ جات میں تقسیم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دی گئی رقم	نام منصوبہ	نام رفاہی ادارہ جات
50000/-	فری ڈسپنسری	1۔انجمن فلاح نسواں، چیچہ وطنی
50000/-	ایکسرے فلم	2۔انجمن فلاح مریضان ڈی ایچ کیو ہسپتال، ساہیوال
50000/-	فری ڈسپنسری	3۔ڈسٹرکٹ انٹی ٹی بی ہسپتال، ساہیوال
50000/-	فری ڈسپنسری	4۔الرحمان ویلفیئر سوسائٹی، چیچہ وطنی
50000/-	دستکاری سکول	5۔النور ویلفیئر آرگنائزیشن L-5/70، ساہیوال
50000/-	دستکاری سکول	6۔کمیونٹی ڈویلپمنٹ کونسل غلہ منڈی، ساہیوال
50000/-	دستکاری سکول	7۔الفلاح ایسوسی ایشن، ہڑپہ
500000/-	فری ڈسپنسری	8۔رحیمیہ ویلفیئر سوسائٹی، ساہیوال
50000/-	فری ڈسپنسری	9۔ہیومن سروسز ویلفیئر فاؤنڈیشن، چیچہ وطنی
50000/-	فری ڈسپنسری	10۔ہیومن وومن ویلفیئر سوسائٹی، ساہیوال
50000/-	دستکاری سکول	11۔قطبیہ وومن ویلفیئر سوسائٹی، ساہیوال
50000/-	دستکاری سکول	12۔پرزنر ویلفیئر سوسائٹی، سنٹرل جیل، ساہیوال
50000/-	فری ڈسپنسری	13۔ڈسٹرکٹ انٹی ٹی بی ایسوسی ایشن، ساہیوال
50000/-	دستکاری سکول	14۔کمیونٹی ڈویلپمنٹ کونسل غلہ منڈی، ساہیوال

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

لاہور: سکولوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3490: جناب شہزاد منشیٰ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ لیبر کے کتنے سکول کس کس جگہ چل رہے ہیں، ان کے نام اور ان کا رقبہ اور ان میں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سکول وئزاور کلاس وائزبتائیں؟

(ج)ان سکولوں کے سال 12۔2011اور13۔2012 کے اخراجات کی تفصیل فراہم کریں؟

(د)ان اداروں کے اخراجات کہاں سے حاصل کئے جاتے ہیں؟

(ہ)ان اداروں میں زیر تعلیم بچوں کو کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کر رہا ہے؟

(و) صنعتی کارکن کے بچوں کے علاوہ سولین کے بچوں سے کتنی فیس ماہانہ کلاس وائز وصول کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی30دسمبر2013تاریخ ترسیل26مارچ2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)لاہور میں محکمہ لیبر کے پانچ سکول کام کررہے ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام سکول وایڈریس	رقبہ	درجہ تعلیم
1	ورکرز ویلفیئر ہائرسیکنڈری سکول (طلباء) نشتر کالونی،لاہور	21کنال7مرلہ	ہائرسیکنڈری
2	ورکرز ویلفیئر ہائرسیکنڈری سکول (طالبات) نشتر کالونی،لاہور	25کنال	ہائرسیکنڈری
3	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (طلباء وطالبات) نشتر کالونی، لاہور (مورننگ وایوننگ شفٹ)	19.70کنال	پرائمری
4	ورکرز ویلفیئر ہائرسیکنڈری سکول (طلباء)ڈیفنس روڈ،لاہور	17.90کنال	ہائرسیکنڈری
5	ورکرز ویلفیئر ہائرسیکنڈری سکول (طالبات)ڈیفنس روڈ،لاہور	16.06کنال	ہائرسیکنڈری

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سکول وائزاور کلاس وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

(ج) ان سکولوں کے سال 12۔2011 اور 13۔201213 کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام سکول وایڈریس	اخراجات 2011۔12	اخراجات 2012۔13
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) نشتر کالونی ،لاہور	50,917,971	55,979,775
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) نشتر کالونی،لاہور	35,667,380	42,807,811
	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (طلباء وطالبات) نشتر کالونی،لاہور (مورننگ شفٹ)	19,248,873	18,422,385
3	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (طلباء وطالبات) نشتر کالونی،لاہور (مورننگ وایوننگ شفٹ)	5,136,962	6,563,825
4	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) ڈیفنس روڈ،لاہور	472,798	3,070,540
5	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) ڈیفنس روڈ،لاہور	603,653	6,809,014

(د) ان اداروں کے اخراجات ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد فراہم کرتا ہے۔

(ہ) ان اداروں کے بچوں کو محکمہ درج ذیل سہولیات بالکل مفت فراہم کر رہا ہے:

(الف) یونیفارم (موسم سرما اور گرما کیلئے)

(ب) ٹرانسپورٹ (گھر سے سکول اور سکول سے گھر پہنچانے کیلئے)

(ج) درسی کتب

(د) کاپیاں

(ر) سٹیشنری

(و) صنعتی کارکن کے بچوں سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی،ان کے علاوہ سولین (پرائیویٹ) بچوں سے درج ذیل فیس وصول کی جاتی ہے داخلہ فیس پرائیویٹ بچوں کے لئے نرسری تا بارہویں :2000روپے۔

ماہانہ فیس:

1	نرسری پنجم	500روپے ماہانہ
2	ششم تا ہشتم	800روپے ماہانہ
3	نہم دہم	1000روپے ماہانہ
4	گیارہویں بارہویں	1200روپے ماہانہ

ٹرانسپورٹ کی سہولت حاصل کرنے کیلئے ماہانہ 800روپے فی طالب علم

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

ضلع ساہیوال: دارالامان و فلاحی مراکز کی تفصیلات

*2698: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے دارالامان اور دیگر فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان میں کتنے افراد رہائش پذیر ہیں؟

(ج) ان اداروں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل سال وار اور مدوائز بتائیں؟

(د)ان اداروں میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ہ)اس ضلع میں حکومت کتنے مزید فلاحی گھر / دارالامان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع ساہیوال میں (01)، دارالامان (خواتین کے لئے) اور (01) اولڈ ایج ہوم (مردوں کے لئے) ایک صنعت زار، (02) کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ (01) اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ (01) میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ کام کر رہے ہیں۔ ان تمام اداروں کی تفصیل (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دارالامان میں اس وقت 27 عورتیں اور 07 بچے (کل 34) جبکہ اولڈ ایج ہوم میں 27 بزرگ افراد رہائش پذیر ہیں۔

(ج) ان اداروں کے سال 12-2011ء میں ایک کروڑ ستاسٹھ لاکھ انسٹھ ہزار چھ سو ستتر (16759677) روپے اور 13-2012ء میں دو کروڑ چار لاکھ اکانوے ہزار ایک سو اٹھانوے (20491198) روپے کے اخراجات جن کی تفصیل (تتمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں میں عملہ کی تعداد 42 ہے۔ جس میں 10 ملازمین دارالامان میں 12 صنعت زار میں 06 اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ 11 کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ 03 میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ جن کی تفصیل (تتمہ "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں حکومت کا فی الحال مزید فلاحی گھر / دارالامان بنانے کا ارادہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے جامع پالیسی بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3561: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2010ء سے آج تک چائلڈ لیبر کے کتنے کیس سامنے آئے اور ان پر قانون کے مطابق کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(ب) حکومت نے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے کیا ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیا حکومت چائلڈ لیبر کے مکمل خاتمے کے لئے مزید جامع پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) صوبہ پنجاب میں 2010 سے لیکر دسمبر 2013 تک چائلڈ لیبر کے حوالے سے محکمہ محنت نے 491610 معائنہ جات کئے ہیں جن کے نتیجے میں قوانین بابت چائلڈ لیبر کی مختلف دفعات کے تحت 6036 خلاف ورزیاں متعلقہ فیلڈ افسران نے رپورٹ کیں اور انجام کار درج بالا قانون کی خلاف ورزی پر آجران کے خلاف 6036 چالان درج کروائے گئے۔ مجاز عدالتوں نے تادم تحریر۔/10,98,736 روپے جرمانہ عائد کیا ہے اور یہ ایک لگاتار عمل ہے جو کہ ہمہ وقت جاری رہتا ہے۔

(ب) محکمہ محنت کے فیلڈ افسران متعلقہ چائلڈ لیبر قوانین پر عملدرآمد کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اور خلاف ورزی کی صوت میں مجاز عدالتوں میں آجران کے خلاف چالان پیش کرتے ہیں۔ بعدازاں محکمہ کی کاوشوں کے نتیجے میں آجران کو جرمانہ بھی کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی

ہے حکومت پاکستان نے کنونشن نمبر 138 برائے کم عمری اور کنونشن نمبر 182 برائے Worst Forms of Child Labour کو Ratify کیا ہوا ہے جو کہ حکومت کی غیر متزلزل عزم اور کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آئین پاکستان کے تحت بھی بچوں کا تحفظ تسلیم شدہ ہے۔ درج بالا آئینی اور بین الاقوامی وعدوں کی تکمیل کیلئے قانونی اور انتظامی اقدامات اٹھائے گئے ہیں مثلاً Factories Act, 1934 کے سیکشن 50 اور Shops & Establishment Ordinance, 1969 کے سیکشن 20 کے تحت بچوں کی ملازمت ممنوع قرار دی گئی ہے۔ تاہم خصوصی قانون یعنی Employment of Children Act,1991 کے تحت بعض خطرناک شعبوں میں بچوں کی ملازمت ممنوع قرار دی گئی ہے۔ ممنوعہ خطرناک شعبہ جات کی لسٹ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ موجودہ قانون Employment of Children Act,1991 کو مزید مؤثر اور ILO کے متعلقہ کنونشنز کے عین مطابق بنانے کیلئے اس پر نظر ثانی کرتے ہوئے ایک نیا قانون Punjab Prohibition of Employment of Children Act,2013 ڈرافٹ کیا گیا ہے جس کی منظوری وزیراعلیٰ پنجاب دے چکے ہیں اور بعد از ضروری کارروائی اسے قانون سازی کیلئے اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ ان قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے علاوہ محکمہ محنت نے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے ضمن میں درج ذیل سالانہ ترقیاتی سکیموں کا اجراء بھی کیا ہے جنکا مقصد بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے انکی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Sr. No	Title of Scheme	Approved cost	Targets	Achievements
1	Elimination of Bonded Labour in Brick Kilns in	Rs. 123.367 Million	Establishment of 200 non-formal schools at brick	1. Establishment of 200 non-formal schools at brick

	Lahore & Kasur (2008-14)		kilns for 7000 children . 2. Distribution of Rs. 40 M as interest free loans to 4500 workers . 3. Registration of 13000 workers with NADRA	kilns in which 9275 learners enrolled out of which approximately 938 learners maintained in to formal education centers in Lahore & Kaiser . 6601 .2brick kilns workers were helped to get CNIC from NADRA in both districts. 3 1250 workers were provided with advice, medicines and hygiene kit in the health and hygiene camps organized in collaboration with BHUs . 4. Rs.148 million micro credits

				(interest free) disbursed among 7128 workers. 5. 952 animals were provided veterinary treatment at 160 brick kilns. 6.This project has been appreciated by State Department of USA in its annual report of Human Trafficking
2	Combating Worst Forms of Child Labour in Jhang, Layyah, Chakwal & Jhelum (2011-16)	Rs. 180.832 Million	Establishment of 120 non-formal schools for 4200 children engaged in worst forms of child Labour. 2. Establishment of 160 Adult Literacy cum Skills Training	A Project management unit to combat Worst Forms of Child Labour (PMU-WFCL) located at Directorate General Labour Welfare, Punjab has been established.

			Centres for 4000 children. 3. Provision of micro credit to the families of children enrolled .in NFE Centres 4. Establishment of 50 model work places for healthy youth employment	2. Rapid assessment surveys have been carried out in all 4 Districts. 3. 171 locations have been identified for the establishment of non formal education centres . 4. 196 locations have been identified for establishment of Adult Literacy Cum Skills Training Centers . 5.The Tool for Survey of "Situation Analysis" has also been developed through 51 surveys. 6. 200 Child

				Labourer Groups and 34 mother groups formed. 7. 113 focus groups discussions have been conducted with child labourers whereas 34 focus groups discussions have been conducted with mother groups . 8. 80 proposed locations have been identified for establishment of model work places
3	Extension of Elimination of Bonded Labour in 4 districts of Punjab including Gujarat,	Rs. 196.987 Million	Establishment of 200 NFE Centres at brick kilns for 6000 .children Facilitation to 2	DCC committee's notifications issued by 4 districts Sargodha, Gujarat, Bahawalpur & Faisalabad.

	Faisalabad, Sargodha & Bahawalpur (2012-18)		get CNICs for .7000 workers 3. Interest free micro credit. 4. Health and hygience Camps for brick kiln workers	2. Chief Minister approved the summary for recruitment of staff and the recruitment process is in progress. 3. Lists have been prepared for the brick kilns, locations for establishment of NFE's and ACL's are being finalized. 4. Mapping and Establishment of 200 NFE Centres at brick kilns for .6000 children Facilitation to get 2 CNICs for 7000 .workers 3. Interest free micro credit. 4. Health and

				hygience Camps for brick kiln workers finalization of centres locations are beilng finalized. 5. Project launching ceremonies are in process

حکومت پنجاب چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے ایک جامع پراجیکٹ کی تیاری پر بھی کام کر رہی ہے۔ جو کہ پورے صوبے میں متعلقہ محکمہ جات کے تعاون سے شروع کیا جائے گا۔

(ج) جیسا کہ سوال ب کے جواب میں بیان کیا گیا ہے موجودہ قانون Employment of Children Act,1991 کو مزید مؤثر اور ILO کے متعلقہ کنونشنز کے عین مطابق بنانے کیلئے اس پر نظر ثانی کرتے ہوئے ایک نیا قانون Punjab Prohibition of Employment of Children Act,2013 ڈرافٹ کیا گیا ہے جس کی منظوری وزیر اعلیٰ پنجاب دے چکے ہیں اور بعد از ضروری کارروائی اسے قانون سازی کیلئے اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ نئے قانون کا مقصد تمام شعبہ جات میں چائلڈ لیبر کا مکمل خاتمہ ہے اور اسکا اطلاق قانون سازی کا عمل مکمل ہوتے ہی شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

ضلع فیصل آباد: محکمہ سماجی بہبود میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2839: میاں طاہر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے ملازم عہدہ، گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ب) گریڈ 14 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، پتہ جات اور ڈومی سائل کی تفصیل بتائیں؟

(ج) گریڈ 14 اوراوپر کے ملازمین کے اخراجات کی تفصیل 12-2011 سے آج تک کی فراہم کریں؟
(د) ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر قانونی / محکمانہ کارروائی چل رہی ہے؟
(ہ) ان میں سے کس کس ملازم کے پاس سرکاری گاڑی ہے اور ان کو یہ گاڑی کس قاعدہ / قانون کے تحت دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 01 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2014)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ سماجی بہبود کے ملازمین کی تفصیل (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گریڈ 14 اوراوپر کے ملازمین کی تفصیل (تتمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ملازمین پر 12-2011ء سے اب تک تنخواہوں اور ٹی اے، ڈی اے کی مد میں Rs.3,74,69,370/- خرچ ہوئے۔

(د) کسی کے ملازم کے خلاف کسی قسم کی کوئی قانونی یا محکمانہ کارروائی نہ چل رہی ہے۔

(ہ) 1۔ سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر

2۔ سپرنٹنڈنٹ، دارالامان

3۔ مینجر، صنعت زار۔

4۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیر، ہیڈ کوارٹر۔

5۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، ادارہ نگہبان

6۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ جیل پراجیکٹ۔

7۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بورسٹل جیل پراجیکٹ۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

صوبہ میں چائلڈ لیبر پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*3718: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں 2010ء سے آج تک چائلڈ لیبر کے کتنے کیس سامنے آئے اوران پر قانون کے مطابق کیاکارروائی کی گئی؟

(ب) کیاحکومت کی طرف سے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے کوئی ٹھوس اقدامات اٹھائے گئے ہیں، اگر نہیں توحکومت چائلڈ لیبر کے تدارک کے لئے کوئی جامع پالیسی بنانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک، اگر نہیں تواس کی کیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) صوبہ پنجاب میں 2010 سے لیکر دسمبر 2013 تک چائلڈ لیبر کے حوالے سے محکمہ محنت نے 491610 معائنہ جات کئے ہیں جن کے نتیجے میں قوانین بابت چائلڈ لیبر کی مختلف دفعات کے تحت 6036 خلاف ورزیاں متعلقہ فیلڈ افسران نے رپورٹ کیں اورانجام کار درج بالاقانون کی خلاف ورزی پر آجران کے خلاف 6036 چالان درج کروائے گئے۔ مجاز عدالتوں نے تادم تحریر -/10,98,736 روپے جرمانہ عائد کیاہے اور یہ ایک لگاتار عمل ہے جوکہ ہمہ وقت جاری رہتاہے۔

(ب) محکمہ محنت کے فیلڈ افسران متعلقہ چائلڈ لیبر قوانین پر عملدرآمد کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں اور خلاف ورزی کی صوت میں مجاز عدالتوں میں آجران کے خلاف چالان پیش کرتے ہیں۔ بعدازاں محکمہ کی کاوشوں کے نتیجے میں آجران کو جرمانہ بھی کیاجاتاہے۔ جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے حکومت پاکستان نے کنونشن نمبر 138 برائے کم عمری اور کنونشن نمبر 182 برائے Worst

Forms of Child Labour کو Ratify کیا ہوا ہے جو کہ حکومت کی غیر متزلزل عزم اور کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔آئین پاکستان کے تحت بھی بچوں کا تحفظ تسلیم شدہ ہے۔درج بالا آئینی اور بین الاقوامی وعدوں کی تکمیل کیلئے قانونی اور انتظامی اقدامات اٹھائے گئے ہیں مثلاً Factories Act, 1934 کے سیکشن 50 اور Shops & Establishment Ordinance, 1969 کے سیکشن 20 کے تحت بچوں کی ملازمت ممنوع قرار دی گئی ہے۔تاہم خصوصی قانون یعنی Employment of Children Act,1991 کے تحت بعض خطرناک شعبوں میں بچوں کی ملازمت ممنوع قرار دی گئی ہے۔ممنوعہ خطرناک شعبہ جات کی لسٹ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔موجودہ قانون Employment of Children Act,1991 کو مزید مؤثر اور ILO کے متعلقہ کنونشنز کے عین مطابق بنانے کیلئے اس پر نظرثانی کرتے ہوئے ایک نیا قانون Punjab Prohibition of Employment of Children Act,2013 ڈرافٹ کیا گیا ہے جس کی منظوری وزیر اعلیٰ پنجاب دے چکے ہیں اور بعد از ضروری کارروائی اسے قانون سازی کیلئے اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ان قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے علاوہ محکمہ محنت نے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے ضمن میں درج ذیل سالانہ ترقیاتی سکیموں کا اجراء بھی کیا ہے جنکا مقصد بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے انکی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Sr. No	Title of Scheme	Approved cost	Targets	Achievements
1	Elimination of Bonded Labour in Brick Kilns in Lahore & Kasur	Rs. 123.367 Million	Establishment of 200 non-formal schools at brick kilns for 7000	1. Establishment of 200 non-formal schools at brick kilns in which 9275

	(2008-14)		children . 2. Distribution of Rs. 40 M as interest free loans to 4500 workers . 3. Registration of 13000 workers with NADRA	learners enrolled out of which approximately 938 learners maintained in to formal education centers in Lahore & Kaiser . 6601 .2brick kilns workers were helped to get CNIC from NADRA in both districts. 3 1250 workers were provided with advice, medicines and hygiene kit in the health and hygiene camps organized in collaboration with BHUs . 4. Rs.148 million micro credits (interest free)

				disbursed among 7128 workers. 5. 952 animals were provided veterinary treatment at 160 brick kilns. 6.This project has been appreciated by State Department of USA in its annual report of Human Trafficking
2	Combating Worst Forms of Child Labour in Jhang, Layyah, Chakwal & Jhelum (2011-16)	Rs. 180.832 Million	Establishment of 120 non-formal schools for 4200 children engaged in worst forms of child Labour. 2. Establishment of 160 Adult Literacy cum Skills Training Centres for 4000	A Project management unit to combat Worst Forms of Child Labour (PMU-WFCL) located at Directorate General Labour Welfare, Punjab has been established. 2. Rapid

			children. 3. Provision of micro credit to the families of children enrolled .in NFE Centres 4. Establishment of 50 model work places for healthy youth employment	assessment surveys have been carried out in all 4 Districts. 3. 171 locations have been identified for the establishment of non formal education centres . 4. 196 locations have been identified for establishment of Adult Literacy Cum Skills Training Centers . 5.The Tool for Survey of "Situation Analysis" has also been developed through 51 surveys. 6. 200 Child Labourer Groups

				and 34 mother groups formed. 7. 113 focus groups discussions have been conducted with child labourers whereas 34 focus groups discussions have been conducted with mother groups . 8. 80 proposed locations have been identified for establishment of model work places
3	Extension of Elimination of Bonded Labour in 4 districts of Punjab including Gujarat, Faisalabad,	Rs. 196.987 Million	Establishment of 200 NFE Centres at brick kilns for 6000 .children Facilitation to 2 get CNICs for	DCC committee's notifications issued by 4 districts Sargodha, Gujarat, Bahawalpur & Faisalabad. 2. Chief Minister

	Sargodha & Bahawalpur (2012-18)		.7000 workers 3. Interest free micro credit. 4. Health and hygience Camps for brick kiln workers	approved the summary for recruitment of staff and the recruitment process is in progress. 3. Lists have been prepared for the brick kilns, locations for establishment of NFE's and ACL's are being finalized. 4. Mapping and Establishment of 200 NFE Centres at brick kilns for .6000 children Facilitation to get 2 CNICs for 7000 .workers 3. Interest free micro credit. 4. Health and hygience Camps for

				brick kiln workers finalization of centres locations are beilng finalized. 5. Project launching ceremonies are in process

حکومت پنجاب چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے ایک جامع پراجیکٹ کی تیاری پر بھی کام کر رہی ہے۔ جو کہ پورے صوبے میں متعلقہ محکمہ جات کے تعاون سے شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

ضلع لاہور: محکمہ سوشل ویلفیئر میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3265: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور محکمہ سوشل ویلفیئر میں کتنے ملازمین اپنے فرائض سر انجام دے رہے ہیں، ان کے نام، گریڈ اور مدت ملازمت سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ محکمہ میں اس وقت ملازمین کی کتنی اسامیاں کون کون سے گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) ضلع لاہور میں کتنی NGOs محکمہ کے پاس رجسٹرڈ ہیں اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں نیز ان کے نام اور ان کے چیئرپرسن کے نام سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) 13-2012 کے دوران ان مذکورہ بالا NGOs کی کارکردگی کیا رہی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 فروری 2014)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) اس محکمہ کے ملازمین کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) خالی اسامیوں کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے پاس رجسٹرڈ NGO,s کی تعداد 1213 ہے۔ ان کی فہرست (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ غیر رجسٹرڈ NGO,s کی تعداد کے بارے میں محکمہ کو علم نہ ہے۔

(د) 13-2012ء کے دوران NGO,s کی کارکردگی تسلی بخش رہی اور غیر تسلی بخش کارکردگی پیش کرنے والے رفاہی ادارہ جات کے خلاف آئین اور قانون کے مطابق کارروائی زیر عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

ضلع اوکاڑہ: خواتین کی فلاح و بہبود کے ادارے و دیگر تفصیلات

*3349: محترمہ ثمینہ نور: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں کتنے ادارے خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہے ہیں؟

(ب) نیز ان میں کون کونسے کورسز کروائے جاتے ہیں، ان کی کیا فیس مقرر کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) PP-185 میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام کوئی ادارہ کام نہ کر رہا ہے تاہم محکمہ سے رجسٹرڈ درج ذیل دو NGO,s خواتین کے لئے دستکاری سکول چلا رہی ہیں۔

1۔ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی، چک نمبر GD/14، اوکاڑہ

2۔ عائشہ کمیونٹی آرگنائزیشن۔

(ب)NGO,sکے زیرانتظام دستکاری سکولز میں سلائی کڑھائی کی تربیت دی جاتی ہے۔ان کورسز کے لئے صرف پچاس(50)روپیہ فیس چارج کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20مئی2014)

گداگری کے خاتمے کے لئے حکومتی اقدامات کی تفصیل

*3397:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ پچھلے دور حکومت میں Adult beggarپر ایک ٹاسک فورس بنائی گئی تھی؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹاسک فورس کے ذریعےBeggaryکیCurseکو ختم کرنے کے لئے پلان برائےImplementationدیا تھا اگر ہاں تو مذکورہ پلان کو اب تکImplement نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں۔ایوان کو آگاہ کیاجائے؟

(ج) کیاحکومت نے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں بیگرز ہوم بنانے کے حوالے سے کوئی سکیم شامل کی تھی،موجودہ صورتحال سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی16دسمبر2013تاریخ ترسیل17فروری2014)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف)جی نہیں۔پچھلے دور حکومت میںBeggarsکے لئے کوئی ٹاسک فورس نہیں بنائی گئیں۔تاہم 2001ء میں ایک ٹاسک فورس بنائی گئی تھی۔

(ب)سال2001ء میں قائم کی گئی ٹاسک فورس نے ایکImplementationپلان بنایا تھاتاہم اس کی حتمی منظوری نہ ہوسکی تھی۔

(ج) جی ہاں! سالانہ ترقیاتی پروگرامز سال 11-2010ء، 12-2011ء اور 13-2012ء میں Beggar Home بنانے کے لئے فنڈز مختص کئے گئے تھے جس پر کام جاری ہے۔ اس منصوبے کی کل مالیت 62.415 ملین ہے اور امید ہے کہ جون 2014ء میں بلڈنگ مکمل ہو جائے گی، جس سے بھکاریوں کی بحالی کے سلسلہ کا باقاعدہ کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

لاہور: خواتین کی ترقی کے لئے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*3614: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں اس وقت خواتین کی ترقی اور خوشحالی کے کون کون سے منصوبے اور ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں خواتین کو کوئی ہنر / ٹیکنیکل تعلیم دی جارہی ہے تو مستفید خواتین کی سالانہ تعداد بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت لاہور میں مزید ایسے ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) اس وقت لاہور میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔ کاشانہ (نزد مرحبا شادی ہال کالج روڈ، ٹاؤن شپ لاہور)

2۔ دار الفلاح: (سوشل ویلفیئر کمپلیکس، سیکٹر D-1 نزد عمر چوک ٹاؤن شپ لاہور)

3۔ قصر بہبود: M-12 ماڈل ٹاؤن نزد انٹرنیشل بیکری، لاہور

4۔ صنعت زار: 22 کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

5۔ دارالامان: نزد تھانہ نواں کوٹ چوک یتیم خانہ لاہور

(ب) خواتین کو دو (02) اداروں صنعت زار اور قصر بہبود میں مختلف ہنر سکھائے جاتے ہیں۔ ان اداروں سے سال 2013ء میں مستفید ہونے والی خواتین کی تعداد 8376 ہے۔

(ج) محکمہ سوشل ویلفیئر لاہور میں ٹاؤن کی سطح پر ایسے ادارے بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 24 مئی 2014ء — سیکرٹری

بروز پیر 26 مئی 2014 محکمہ محنت وانسانی وسائل اور سماجی بہبود وبیت المال کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب فیضان خالد ورک	1199۔606
2	محترمہ راحیلہ انور	1167۔768
3	محترمہ حنا پرویز بٹ	3265۔1126
4	محترمہ لبنیٰ ریحان	1352
5	میاں طاہر	2839۔1273
6	محترمہ ناہید نعیم	1620
7	جناب جاوید اختر	1405
8	ڈاکٹر نوشین حامد	3718۔1701
9	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2490۔2424
10	جناب شہزاد منشیٰ	3490۔3489
11	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2698۔2697
12	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3397۔3561
13	محترمہ ثمینہ نور	3349
14	محترمہ فائزہ احمد ملک	3614